۳۸واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 8 جون 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو)

پنجاب نجکاری بورڈ کی تفصیلات

***5237: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب نجکاری بورڈ صوبہ کی کچھ زرعی زمینوں اور کچھ سرکاری شہری اثاثوں کی فروخت کے لئے عنقریب بین الاقوامی ٹینڈر دینے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مجوزہ فروخت میں گورنر ہاؤس، جی او آر اور کچھ سرکاری دفاتر کی زمینیں بھی شامل ہیں؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو اس فروخت کے عمل کو شفاف بنانے کے لئے کون کون سی تجاویز زیر غور ہیں، مزید اس کے لئے کیا طریقہ کار طے کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اس حد تک درست ہے کہ پنجاب نجکاری بورڈ کو سرکاری اراضی کی شفاف طریقے سے فروخت کرنے کا اختیار دیا گیا ہے- اس کے لئے ضرورت کے مطابق بین الاقوامی اور مقامی ٹینڈر دیئے جائیں گے لیکن ابھی تک کوئی بین الاقوامی ٹینڈر نہیں دیا گیا اور صرف قومی اخبارات میں ہی اشتہار برائے نیلام سرکاری اراضی دیئے جاتے رہے ہیں-

(ب) یہ اطلاع درست نہ ہے کہ گورنر ہاؤس، جی او آر اور لاہور شہر کے سرکاری دفاتر کی زمین نیلام کی جا رہی ہے-

(ج) جواب جزو (ب) میں دیا جا چکا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 02 نومبر 2011)

ضلع رحیم یار خان، لینڈ کمیشن کی اراضی کی تفصیلات

***6852: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع رحیم یار خان میں لینڈ کمیشن کی کتنی زمین کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی پر لوگ ناجائز قابض ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 2002 تا 2007 کے دوران اس ضلع میں واقع لینڈ کمیشن کی کافی اراضی جعل سازی سے اس ضلع کے علاوہ دیگر اضلاع کے لوگوں کو الاٹ کی گئی ہے؟

(د) یہ زمین الاٹ کرنے والی اتھارٹی کون ہے اس میں کون کونسے اہلکاران شامل تھے ان کے نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت یہ اراضی اس ضلع کے غریب کاشتکاروں کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع رحیم یار خان میں تحصیل دار اراضی ضبط شدہ بحق صوبائی حکومت زیر ضابطہ زرعی اصلاحات 1972 اور قانون زرعی اصلاحات 1977 کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام تحصیل	نام موضع	رقبہ
صادق آباد	کڑک	1194 - 00
	گل محمد	253 - 06
	سردار گل	21 - 09
	مرید آباد	1170 - 00
	کل رقبہ	2638 - 15
لیاقت پور	چک دنیاپور	1264 - 00
	بیٹ آہیر	242 - 01
	بیٹ بھتر	447 - 04
	بخشو بھتر	28 - 15
	دفلی کبیر خان	2078 - 11

801 - 01	احمد علی لاڑ	
252 - 10	فخر آباد	
01 - 00	ٹبی سیداں	
2480 - 01	مڈ دولت شاہ	
<u>7595 - 03</u>	<u>کل رقبہ</u>	
88 - 01	بلاقی والی	رحیم یار خان
339 - 15	ترنڈہ علی مراد خاں	
116 - 00	عبدالرحمان	
142 - 10	کچہ محازی	
198 - 08	احسان پور	
33 - 19	چک دیہہ	
599 - 00	کچہ گوپانگ	
592 - 17	پھوڑاں	
560 - 00	مڈ منٹھار	
160 - 06	نبی پور	
41 - 06	آباد پور	
07 - 00	بیٹ میر احمد	
10 - 00	فضل آباد	
47 - 19	قیصر چوہان	
105 - 02	احمد آباد	
92 - 00	ٹب چوہان	
10 - 18	تاج پور مرید والا	

	اشرف آباد	14 - 18
	کوٹ مہندی شاہ	448 - 00
	پیر ولی محمد سلطان	114 - 04
	شاہ پور	26 - 05
	بھودی پور ماچھیاں	468 - 00
	قادر آباد	1802 - 07
	دولت پور	4921 - 15
	کل رقبہ	10940 - 10
خان پور	احمد آباد	470 - 06
	گہنہ لاڑ	22 - 13
	کھائی خیر شاہ	56 - 18
	میانوالی	32 - 11
	بیٹ مغل	486 - 16
	کل رقبہ	1069 - 04
	کل رقبہ ضلع	22243 - 12

(ب) ضلع ہذا میں قانون زرعی اصلاحات کے تحت اراضی ضبط شدہ بحق صوبائی حکومت (لینڈ کمیشن) بقدر 6714 کنال 6 مرلے خالی اور دریا برد ہے جو کہ الاٹمنٹ کے قابل نہ ہے۔ بقیہ 15529 کنال 06 مرلے ضبط شدہ اراضی پر ڈیکلرینٹس و مزارعین قابض ہیں اور ان کے مقدمات مختلف عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔ جن کے فیصلہ جات ہونے کے بعد ضبط شدہ اراضی مستحق مزارعین اور چھوٹے مالکان کو مروجہ قواعد کے تحت الاٹ کی جائے گی۔

(ج) ضلع ہذا میں جعلسازی سے 2002 تا 2007 کوئی اراضی الاٹ نہ کی گئی ہے۔

(د) ندارد

(ہ)اس کا جواب جزو(ب) کے سامنے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر 2010)

ضلع رحیم یار خان، ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کی تفصیلات

*6853: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ مال کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کیلئے سافٹ ویئر کے انتخاب کا عمل نومبر 2009 میں مکمل ہونا تھا کیا وہ مکمل ہو چکا ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ب)اس کی تاخیر میں کون کونسے اعلیٰ حکام واہلکاران شامل ہیں ان کے نام، عہدہ و گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں۔نہ صرف رحیم یار خان بلکہ پنجاب بھر میں استعمال کے لئے سافٹ ویئر کے انتخاب کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) سافٹ ویئر کے انتخاب کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور اس میں کوئی تاخیر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23جولائی 2010)

لاہور۔محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*7839: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کی حدود میں محکمہ مال کی کتنی سرکاری اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی بنجر اور کتنی غیر آباد ہے؟

(ج) کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ /پٹہ پر ہے اور اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوئی ہے تفصیل 09-2008 اور 10-2009 کی بتائیں؟

(د) کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے؟

(ہ)حکومت سرکاری اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)لاہور کی حدود میں محکمہ مال کی 381724 کنال اراضی ہے۔

(ب)لاہور میں بنجر اراضی 13213 کنال اور غیر آباد اراضی 24961 کنال ہے۔

(ج)سال 09-2008 اور 10-2009 سے کوئی بھی اراضی / ٹھیکہ /پٹہ پر نہ دی گئی ہے۔

(د)لاہور میں محکمہ مال کی 42827 کنال اراضی پر ناجائز قابضین ہیں۔

(ہ)سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے 11-03-2011 سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کی مہم

شروع کی ہے اور یہ مہم جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2011)

ضلع لاہور۔الاٹمنٹ،پٹہ و لیز پر دی گئی اراضی کی تفصیلات

*7840: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)یکم جنوری 2008 سے آج تک ضلع لاہور کی حدود میں کتنی اراضی کن کن افراد کو

الاٹ /پٹہ / لیز پر دی گئی؟

(ب)یہ اراضی الاٹ /پٹہ / لیز پر دینے سے قبل اخبار میں تشہیر کی گئی تو اخبار کی نقل فراہم کریں؟

(ج)اس اراضی سے کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(د) کتنی اراضی رولز میں نرمی کر کے الاٹ /پٹہ / لیز پر دی گئی، رولز میں نرمی کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یکم جنوری 2008 سے لیکر آج تک ضلع لاہور کی حدود میں اراضی کسی کو بھی الاٹمنٹ / پٹہ / لیز پر نہ دی گئی ہے۔

(ب)۔ایضاً۔

(ج)۔ایضاً۔

(د)۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2011)

سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں وطن کارڈز تقسیم کرنے کی تفصیلات

*7881: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری تا اکتوبر 2010 سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں کل کتنے وطن کارڈز تقسیم کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں کل کتنی رقم تقسیم کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ پنجاب میں 31 دسمبر 2010 تک سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں کل 608,189 وطن کارڈ (مبلغ -/20000 (بیس ہزار روپے فی کس) تقسیم کئے گئے۔

(ب) متاثرہ اضلاع میں کل -/12,163,780,000 (12 ارب 16 کروڑ 37 لاکھ 80 ہزار) روپے کے وطن کارڈ جاری کئے گئے۔جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔مظفر گڑھ	-/4,844,640,000 (4 ارب 84 کروڑ 46 لاکھ 40 ہزار) روپے

2-راجن پور	2,451,940,000/- (2ارب45کروڑ19لاکھ40ہزار)روپے
3- میانوالی	1,324,160,000/-(1ارب 32کروڑ41لاکھ60ہزار)روپے
4- رحیم یار خان	988,000,000/-(98کروڑ80لاکھ)روپے
5- لیہ	918,900,000/-(91کروڑ89لاکھ)روپے
6-ڈی جی خان	518,480,000/-(51کروڑ84لاکھ80ہزار)روپے
7- ملتان	343,660,000/-(34کروڑ36لاکھ60ہزار)روپے
8- جھنگ	267,100,000/-(26کروڑ71لاکھ)روپے
9- بھکر	223,740,000/-(22کروڑ37لاکھ40ہزار)روپے
10-سرگودھا	209,580,000/-(20کروڑ95لاکھ80ہزار)روپے
11-خوشاب	73,580,000/-(7کروڑ35لاکھ80ہزار)روپے
میزان:	12,163,780,000/- (12ارب16کروڑ37لاکھ80ہزار)روپے

اس کے علاوہ بارشوں اور سیلاب میں 134 فوت شدگان کے لواحقین کو امداد کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل اضلاع کو 40,200,000/-(4کروڑ02لاکھ) روپے جاری کئے گئے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1-لاہور	5,400,000/-(54لاکھ)روپے
2-گجرات	900,000/-(9لاکھ)روپے
3- راجن پور	6,300,000/- (63لاکھ)روپے
4-میانوالی	3,900,000/- (39لاکھ)روپے
5-راولپنڈی	3,000,000/- (30لاکھ)روپے

6- سیالکوٹ	-/3,300,000(33لاکھ)روپے
7-بھکر	-/300,000(3لاکھ)روپے
8-خوشاب	-/3,000,000(30لاکھ)روپے
9- اٹک	-/3,600,000(36لاکھ)روپے
10-سرگودھا	-/3,300,000(33لاکھ)روپے
11- گوجرانوالہ	-/900,000(9لاکھ)روپے
12-چکوال	-/1,500,000(15لاکھ)روپے
13- رحیم یارخان	-/2,400,000 (24لاکھ)روپے
14-اوکاڑہ	-/1,200,000(12لاکھ)روپے
15-ڈی جی خان	-/1,200,000(12لاکھ)روپے
میزان	-/40,200,000(4کروڑ02لاکھ)روپے

مزید براں مختلف اضلاع میں 121 فوت شدگان کے لواحقین کی امداد کے لئے 3 کروڑ63لاکھ روپے جاری کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7اپریل 2011)

ضلع اوکاڑہ، چک فیض آباد کے قبرستان پر بااثرافراد کے قبضہ کی تفصیلات

*8561: شیخ علاؤالدین: کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے قبرستان کارقبہ 8ایکڑ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قبرستان کے تقریباً5ایکڑرقبہ پر بااثرلوگوں نے عرصہ درازسے قبضہ کررکھاہے ان کے نام اور ولدیت سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی اور ان سے لگان جرمانہ وصول کر کے قبرستان کی زمین واپس کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ ریکارڈ بمطابق رجسٹر حقداران زمین سال 09-2008 کھیوٹ نمبر 82 خسرہ نمبر 26/37 رقبہ تعدادی 03-38K مقبوضہ اہل اسلام رفاہ عامہ مجوزہ قبرستان موضع کھولے مرید والے میں واقع ہے۔

(ب) مجوزہ قبرستان کے ملحقہ مالکان اراضی محمد عاشق ولد محمد دین وٹو، رقبہ 1K-10M، محمد اسلم ولد محمد وٹو 0K-10M فرزند علی ولد حمد یار وٹو 1K-10M کل رقبہ 3K-10M پر قابض تھے جن کو موقعہ پر نشاندہی قبرستان کر کے رقبہ 3K-10M سے موقعہ پر بیدخل کر دیا گیا ہے، اب موقعہ پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ج) چونکہ رقبہ رفاہ عامہ مجوزہ قبرستان ہے۔ موقعہ پر اب کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔ کسی کو ناجائز قبضہ کی بابت لگان / جرمانہ عائد نہ ہو سکا ہے۔ رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت نہ ہے۔ بلکہ گاؤں والوں کی ملکیت ہے۔ اپنے طور پر قبرستان کے لئے مشترکہ رقبہ مالکان اراضی نے چھوڑ رکھا ہے۔ جس کا انہوں نے کوئی عوض حاصل نہ کیا ہے۔ بلکہ توشہ آخرت کے لئے وقف کر رکھا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2011)

گوجرانوالہ شہر، محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*8568: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں محکمہ مال و کالونیز کی اراضی کتنی ہے؟

(ب) محکمہ مال و کالونیز کی اراضی کس کس کے پاس ہے یہ لیز پٹہ / دیگر کن شرائط پر دی گئی ہے؟

(ج)اس سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے ؟

(د) کتنی اراضی پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں ؟

(ہ)ان سے حکومت کب تک یہ سرکاری اراضی واگزار کروا لے گی ؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کل سرکاری رقبہ 15781 کنال 17 مرلے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i) وہ رقبہ جو گورنمنٹ کے مختلف محکمہ جات کے زیر قبضہ ہے 12998 کنال 5 مرلے

ii) رقبہ برائے غیر ممکن راستہ، قبرستان، چھپڑ وغیرہ 2730 کنال 4 مرلے

iii) وہ رقبہ جس کی بابت ہائی کورٹ نے سٹے آرڈر جاری کر رکھا ہے- 15 کنال 10 مرلے

iv) وہ رقبہ جس کو محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے لیز پر مختلف پٹرول پمپس کو دے رکھا ہے- 8 کنال 12 مرلے، جس کی تفصیل یہ ہے:-

غلام دستگیر اینڈ برادرز، پولیس اینڈ کمپنی

ہارون اینڈ برادرز، پی ایس او پولیس لائن

نعیم احمد خان، الفافلنگ سٹیشن اٹک جناح چوک دولے

(v) ناجائز قابضین سے جو رقبہ واگزار کروایا گیا 29 کنال 6 مرلے

(ب) محکمہ مال و کالونیز کی جانب سے کوئی رقبہ پٹہ پر نہ دیا گیا ہے-

(ج) جو رقبہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے لیز پر دیا ہوا ہے اس کی آمدن کی تفصیل وہی محکمہ دے سکتا ہے-

(د) کوئی رقبہ ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے-

(ہ)رقبہ تعدادی 15 کنال 10 مرلے جو ناجائز قابضین کے پاس ہے، سٹے آرڈر خارج ہونے کے بعد واگزار کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2012)

ضلع گجرات، محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8599: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کا کل کتنا رقبہ ہے، کتنا آباد ہے اور کتنا غیر آباد ہے؟

(ب) کیا حکومت غیر آباد رقبہ کو آباد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کے رقبہ کی تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام تحصیل	کل رقبہ	آباد	غیر آباد
1	گجرات	1341A-5K-14M	80A-6K-16M	1261A-1K-18M
2	کھاریاں	1A-3K-3M	1A-3K-3M	– –
3	سرائے عالمگیر	- -	- -	- -
	میزان	1343A-0K-17M	81A-9K-19M	1261A-1k-18M

(ب) جہاں تک غیر آباد رقبے کو آباد کرنے کا تعلق ہے یہ رقبہ چونکہ غیر ممکن کھولے، زیر دریا ریت، دواڑہ وغیرہ ہونے کی وجہ سے رقبہ کو لیز پر لینے کے لئے کوئی آدمی تیار نہ ہے اور نہ ہی یہ رقبہ فی الحال آباد کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2011)

لاہور۔پٹوار حلقوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8623: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں کتنے پٹوار حلقے ہیں اور پٹواریوں کی تعداد کیا ہے، سال 2010 میں کتنے پٹواری معطل کیئے گئے ؟

(ب) کیا تمام پٹوار حلقوں میں پٹواری تعینات ہیں، کتنے پٹواریوں کو 2010 کے دوران ملازمت سے برخاست کیا گیا اور کن الزامات پر ایسا کیا گیا؟

(ج) کیا ایسے پٹواری ہیں جن کے چارج میں دو حلقے ہوں اور اگر جواب ہاں میں ہے تو ایسا کیوں کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) لاہور میں کل 211 حلقے ہیں اور 245 پٹواری کام کر رہے ہیں- باقی پٹواری دفتری امور کی ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں اور سال 2010 میں 30 پٹواری معطل کیئے گئے ہیں-

(ب) جی ہاں تمام حلقوں میں پٹواری تعینات ہیں اور سال 2010 میں 22 پٹواریوں کو ملازمت سے برخاست کیا گیا ہے، جن پر اختیارات سے تجاوز، ریکارڈ میں ردوبدل، کرپشن، ڈیوٹی سے کوتاہی وغیرہ کے الزامات ہیں-

(ج) جی ہاں ایسے پٹواری ہیں جن کے پاس ایک سے زائد حلقے ہیں- اس کی وجہ حلقہ پٹواری کا چھٹی پر جانا، معطل ہو جانا یا کوئی انتظامی امور ہونا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2011)

ضلع قصور- پٹواریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8653: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) موضع مچھیانہ تحصیل چونیاں (قصور) میں اس وقت کتنے پٹواری کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب)اس وقت کس کس پٹواری کے خلاف کس کس بنا ئپر انکوائری چل رہی ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج)یکم جنوری 2010 سے آج تک کس پٹواری کے خلاف ای ڈی او(آر) قصور کے پاس درخواستیں موصول ہوئیں یہ درخواستیں کس نے دیں اور کس بنا ئپر دیں؟

(د)ای ڈی او(آر) نے ان درخواستوں کی انکوائری کس آفیسر سے کروائی کس پٹواری کے خلاف شکایات درست ثابت ہوئیں اور اس پر اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ہ) کس کس پٹواری کو الزامات ثابت ہونے پر Suspend کرنے کے بعد بحال کر دیا اور یہ کس نے کیوں بحال کیا؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)اس وقت صرف ایک پٹواری جمیل احمد سرکل مچھیانہ میں تعینات ہے۔عہدہ پٹواری گریڈ نمبر 9، میٹرک پاس اور پٹوار کورس پاس ہے۔عرصہ تعیناتی تقریباً 6 ماہ ہے۔

(ب) تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

1)قصور

i) محمد منیر ساجد پٹواری گریڈ 9 کی پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔(کیس PST سے ریمانڈ ہوا ہے)

ii)محمد طیب پٹواری گریڈ 9 کی پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔(کیس PST سے ریمانڈ ہوا ہے)

iii)مراتب علی پٹواری گریڈ 9 کی پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔(کیس PST سے ریمانڈ ہوا ہے)

2-کوٹ رادھا کشن

i) محمد شعیب پٹواری گریڈ9 کی (مس کنڈکٹ اور کرپشن) پیڈا کے تحت 3 عدد انکوائری زیر سماعت ہیں۔

ii) محمد سلیم بھٹی پٹواری گریڈ9 کی پیڈا کے تحت 2 عدد (مس کنڈکٹ) انکوائری ہائے زیر سماعت ہیں۔

iii) محمد یعقوب پٹواری گریڈ9 کی (مس کنڈکٹ، کرپشن) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

iv) شہزاد علی ورک، پٹواری گریڈ9 کی (مس کنڈکٹ) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

3-چونیاں: کوئی انکوائری زیر سماعت نہ ہے۔

4-پتوکی:

i) محمد سرور پٹواری گریڈ9 کی (مس کنڈکٹ وغیرہ) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

ii) شہزاد پرویز پٹواری گریڈ9 کی (مس کنڈکٹ وغیرہ) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

(ج) تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

قصور

i) منیر ساجد، پٹواری، مراتب علی، پٹواری کے خلاف پیڈا کے تحت انکوائری ہائے جو PST کے فیصلہ مورخہ 10-12-2010 کی ڈائریکشن کے مطابق زیر سماعت ہیں۔ان کا عہدہ، پٹواری اور گریڈ9 ہے۔

ii) الطاف حسین، پٹواری کے خلاف مورخہ 20-03-2010 (مس کنڈکٹ وغیرہ) کے تحت انکوائری ہوئی جس میں وہ "exonerated" ہو چکا ہے۔

iii) ارشد جمال، پٹواری کے خلاف مورخہ 21-04-2010 (مس کنڈکٹ وغیرہ) کے تحت انکوائری ہوئی جس میں "مائنر پینلٹی" ہوئی۔

iv) شاہین پٹواری کے خلاف مورخہ 06-12-2010 (مس کنڈکٹ وغیرہ) کے تحت انکوائری ہوئی، جس میں وہ "Exonerated" ہوا۔

v) محمد انور پٹواری کے خلاف مورخہ 14-03-2011 (مس کنڈکٹ وغیرہ) کے تحت انکوائری ہوئی جس میں وہ "Exonerated" ہوا۔

کوٹ رادھا کشن:

اس دوران 5 عدد انکوائری ہائے زیر سماعت ہوئی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i) محمد شعیب پٹواری گریڈ 9 کی (مس کنڈکٹ اور کرپشن) پیڈا کے تحت 3 عدد انکوائری زیر سماعت ہیں۔

ii) محمد سلیم بھٹی پٹواری گریڈ 9 کی پیڈا کے تحت 2 عدد (مس کنڈکٹ) انکوائری ہائے زیر سماعت ہیں۔

iii) محمد یعقوب پٹواری کی گریڈ 9 کی (مس کنڈکٹ و کرپشن) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

iv) شہزاد علی ورک پٹواری گریڈ 9 کی (مس کنڈکٹ) پیڈا کے تحت انکوائری زیر سماعت ہے۔

چونیاں:

i) تحصیل ہذا میں اس دوران عبدالعزیز پٹواری، دلیس محمد پٹواری، منیر احمد پٹواری، محمد نوید پٹواری، محمد اجمل پٹواری، محمد اشرف پٹواری، جمیل احمد پٹواری، ممتاز احمد پٹواری، شبیر احمد پٹواری کے خلاف محکمانہ انکوائری ہائے (مس کنڈکٹ وغیرہ) پیڈا کے تحت ہوئیں جس میں ان کو "Exonerated and Censure" کیا گیا۔

پتوکی:

(ii محمد سرور پٹواری، لیاقت علی پٹواری، محمد بوٹا پٹواری، شاہد پرویز پٹواری کے خلاف محکمانہ انکوائری ہائے (مس کنڈکٹ وغیرہ) پیڈا کے تحت ہوئی جس میں "Exonerated" ہوئے۔

(د) ای ڈی او (آر) نے درخواستوں کو متعلقہ A.C/DDO (R) صاحبان اتھارٹی کو برائے انکوائری ارسال کیا اور مابعد اتھارٹی نے نائب تحصیلداران سے انکوائری ہائے کروائیں (جن کی تفصیل جواب (ج) میں درج ہے) اس کے مطابق ایک پٹواری ارشد جمال کو (Minor Penalty) دی گئی لیاقت علی، محمد نوید و محمد اجمل پٹواریان کو Censure کیا گیا محمد سرور پٹواری پتوکی کی ایک سال کی ترقی بند کی گئی۔

(ہ) تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

قصور I) الطاف حسین، ارشد جمال، شاہین اقبال، محمد انور، لیاقت علی پٹواریان معطل ہوئے تھے جو بعد از انکوائری الزامات ثابت نہ ہونے پر ان کو بحال کر دیا گیا تھا۔

کوٹ رادھا کشن: کوئی معطل شدہ پٹواری بحال نہ ہوا۔

چونیاں: منشی جمیل احمد پٹواری مورخہ 10-01-2011 کو معطل ہوا اور الزام ثابت نہ ہونے پر متعلقہ A.C/DDO (R) صاحب نے بحال کیا۔

پتوکی: محمد سرور پٹواری، لیاقت علی پٹواری کو معطل کیا گیا تھا اور بعد انکوائری پر متعلقہ A.C/DDO(R) صاحب نے بحال کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2011)

دفتر رجسٹرار نشتر ٹاؤن لاہور میں متعدد جعلی مختار نامہ عام بنانے کی شکایات و دیگر تفصیلات

*8663: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جون 2008 سے 31 دسمبر 2008 تک سب رجسٹرار نشتر ٹاؤن لاہور کی عدالت سے کتنے مختار نامہ عام رجسٹرڈ ہوئے اور کس کس نے کس کس کے نام سے بنوائے؟

(ب) کتنے مختار نامہ عام عدالت میں دونوں فریقین کی موجودگی میں رجسٹرڈ ہوئے اور کتنے مختلف کمیشن کی طرف سے رجسٹرڈ کروائے گئے؟

(ج) کیاان مختار نامہ عام میں تمام Requirement پوری کی گئی تھی، تو یہ ریکوائرمنٹ کس کس نے تصدیق کی؟

(د) کیاان مختار نامہ عام میں پٹواری اور گرداور متعلقہ کی تصدیق کروائی گئی تھی؟

(ہ) کتنے مختار نامہ عام کے جعلی بنوانے کی درخواستیں متعلقہ دفتر میں کس کس نے دیں اور اس پر متعلقہ افسران نے کیا ایکشن لیا؟

(و) کتنے مختار نامہ عام جعلی ہونے پر کینسل کئے گئے؟

(ز) جعلی مختار نامہ بنانے اور بنوانے کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا اور کس کس کے خلاف ایکشن لیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2011　　تاریخ ترسیل 28 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق سب رجسٹرار نشتر ٹاؤن لاہور یکم جون 2008 تا 31 دسمبر 2008 کل 826 مختار نامہ جات عام رجسٹرڈ ہوئے اور جن کے نام پر رجسٹرڈ ہوئے ان کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دو عدد مختار نامہ جات عام روبرو سب رجسٹرار رجسٹرڈ ہوئے۔ باقی 824 بذریعہ لوکل کمیشن رجسٹرڈ ہوئے۔

(ج) لوکل کمیشن نے فریقین کو ملاحظہ کر کے دستخط و نشان انگوٹھا جات ثبت کروا کر اور قانونی کارروائی مکمل کر کے اپنی پوری تسلی کے بعد وثیقہ جات پیش کئے جس پر دفتر نے سرکاری واجبات چیک کر کے رجسٹرڈ کئے۔

(د) فرد ملکیت جاری کردہ حلقہ پٹواری و تصدیق شدہ ریونیو آفیسر کی بنیاد پر رجسٹرڈ کئے گئے۔

(ہ)اس عرصہ کے دوران جعلی مختار نامہ عام کی بابت کوئی درخواست دفتر ہذا میں موصول نہ ہوئی۔
(و)اس عرصہ کے دوران ایک عدد مختار نامہ عام نمبری 1665 مورخہ 21-06-2008 کو بذریعہ عدالت منسوخ ہوا۔
(ز)اگر کوئی درخواست بابت جعلی مختار نامہ عام آئے گی تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

ضلع چنیوٹ، سرکاری کالونیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8698: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنی سرکاری کالونیز موجود ہیں؟
(ب) متذکرہ ضلع میں کیا حکومت سرکاری ملازمین کے لئے کالونی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز
(الف) چنیوٹ کو یکم جولائی 2009 کو ضلع کا درجہ دیا گیا،اس سے پیشتر چنیوٹ ضلع جھنگ کی ایک تحصیل تھا اس وقت ضلع چنیوٹ میں محکمہ مال کے اہلکاران کے لئے چند کوارٹرز پر مشتمل ایک کالونی موجود ہے۔
(ب) ضلع بننے کے بعد ضلعی کمپلیکس چنیوٹ کے لئے جگہ Acquire کی جا رہی ہے۔جس کے ساتھ آفیسران و اہلکاران کے لئے رہائش گاہوں کی تعمیر بھی کی جائے گی تاکہ اس ضلع میں خدمات سرانجام دینے والے سرکاری ملازمین اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2011)

ضلع وہاڑی، محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*8718: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مال وکالونیز کی وہاڑی میں کتنی سرکاری اراضی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہے ؟

(ب) کتنی اراضی پٹہ / لیز/ ٹھیکہ پر ہے ؟

(ج) یہ اراضی پٹہ / لیز/ ٹھیکہ پر دینے کا طریق کار کیا ہے ؟

(د) اس اراضی سے سالانہ کتنی آمدن حکومت کو ہو رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011   تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع وہاڑی میں کل رقبہ بقایا سرکار 4222 ایکڑ 04 کنال 13 مرلے ہے، تفصیل بر "Annex-"A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ضلع وہاڑی میں کل 3280 ایکڑ 03 کنال 16 مرلے لیز/ ٹھیکہ پر ہے-

(ج) بورڈ آف ریونیو کی ہدایات نمبری-223 ,222-2010/117-CLI

118-CLI/210 اور 119-CLI/224-2010 مورخہ 13-01-2010 کے تحت

موقع پر جلسہ عام میں بذریعہ بولی نیلام کی جاتی ہے-

(د) کل آمدنی تقریباً 3,46,01,152 (3 کروڑ 46 لاکھ 1 ہزار 1 سو 52) روپے سالانہ ہو رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2011)

ضلع وہاڑی، پٹواریوں، قانونگو، نائب تحصیلدار کی خالی اسامیاں پر کرنے کا معاملہ

*8720: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر مال وکالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع وہاڑی میں پٹواریوں، قانونگو، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں ؟

(ب) کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں ؟

(ج) حکومت کب تک یہ اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع وہاڑی میں پٹواریوں، قانونگو، تحصیلدار، نائب تحصیلدار کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	منظور شدہ تعداد اسامی ہائے
1	تحصیلدار	3
2	نائب تحصیلدار	19
3	قانونگو	31
4	پٹواری	260

(ب)

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی
1	تحصیلدار	X
2	نائب تحصیلدار	8
3	قانونگو	4
4	پٹواری	39

(ج) حکومت پنجاب نے بھرتی پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ بھرتی پر سے پابندی ختم ہونے پر بھرتی کا عمل مکمل ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2011)

ضلع قصور میں اشٹام فروشی کے لائسنس جاری کی تفصیلات

*8792: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں اشٹام پیپرز کی فروخت کالائسنس کس کس کے پاس ہے ان کے نام مع ولدیت و پتہ جات بتائے جائیں؟

(ب) اشٹام فروشی کالائسنس لینے کاکیاطریقہ کارہے، لائسنس کے حصول کے لئے کتنی تعلیم درکار ہے؟

(ج) کیا ضلع قصور میں اشٹام فروشی کے نئے لائسنس جاری کئے جارہے ہیں، لائسنس کون جاری کرتاہےاور کتنی مدت میں لائسنس مل جاتاہے، کیاکوئی سالانہ فیس ہے تو کتنی، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2011)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف) بمطابق فہرست مہیاکردہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ضلع قصور میں لائسنس یافتہ اشٹام فروشوں کی تعداد 409 ہے ان کے نام ولدیت اورپتہ جات کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) اشٹام فروشی کالائسنس اسٹمپ رولز 1934 کی دفعہ 26 کے تحت متعلقہ ڈسٹرکٹ کلکٹر جاری کرتاہے جودرخواست گزار کے ذاتی کردار کے بارے میں محکمہ پولیس کی رپورٹ اور جائے حصول لائسنس کے سلسلہ میں وہاں کی آبادی کی ضروریات کومدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کی رپورٹ / سفارشات پر لائسنس جاری کیاجاتاہے اوراس کے لئے تعلیم کامعیار مقرر نہ ہے البتہ درخواست گزار کالکھاپڑھاہوناضروری ہے-

(ج) ضلع قصور میں اشٹام فروشی کا آخری لائسنس مورخہ 05-04-2011 کو جاری کیا گیا تھا۔ چونکہ ضلع قصور میں قبل ازیں کافی تعداد میں لائسنس جاری ہو چکے ہیں۔ لہذا فی الحال ان کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ لائسنس جاری کرنے کی کوئی مدت مقرر نہ ہے۔ مقامی پولیس اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کی رپورٹ / سفارشات موصول ہونے پر ڈسٹرکٹ کلکٹر لائسنس جاری کرتا ہے اور اس کی کوئی سالانہ فیس مقرر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

ضلع قصور۔ اراضی کی سیٹلمنٹ کی تفصیلات

*8796: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں اراضی کی سیٹلمنٹ کا کام کب شروع ہوا اور اس کو کب مکمل ہونا تھا؟

(ب) اب تک ضلع قصور کے کتنے موضع جات کی اراضی کی سیٹلمنٹ کا کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) اب تک ضلع قصور میں اس کام پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں اور اس کام پر کل کتنا سٹاف متعین ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(د) ضلع قصور میں اراضی کی سیٹلمنٹ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ موصولہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر قصور ضلع ہذا 01-07-1976 کو معرض وجود میں آیا تھا۔ اس وقت سے لیکر اب تک اراضی کی سیٹلمنٹ کا کام شروع نہ ہوا ہے۔

(ب) ضلع قصور میں تاحال سیٹلمینٹ کا کام شروع نہ ہوا ہے۔

(ج) Nil

(د) Nil

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2011)

ضلع سرگودھا۔رجسٹری فیس کی مد میں آمدن و دیگر تفصیلات

*8848: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) مالی سال 09۔2008 اور 10۔2009 میں ضلع سرگودھا میں رجسٹری فیس کی مد میں حکومت کو کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران صوبے کے کس ضلع میں سب سے زیادہ رجسٹری فیس وصول ہوئی اور سب سے کم کس ضلع کی تھی؟

(تاریخ وصولی 17 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع سرگودھا میں رجسٹری فیس کی مد میں مالی سال 09-2008 اور مالی سال 10-2009 کے دوران کل -/10,44,55,954 (10 کروڑ 44 لاکھ 55 ہزار 9 سو 54) روپے آمدن ہوئی ہے۔

سال 09-2008 = 5,21,79,563 (5 کروڑ 21 لاکھ 79 ہزار 5 سو 63)

سال 10-2009 = 5,22,76,391 (5 کروڑ 22 لاکھ 76 ہزار 3 سو 91)

میزان 10,44,55,954 (10 کروڑ 44 لاکھ 55 ہزار 9 سو 54)

(ب) مذکورہ عرصہ 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع لاہور میں سب سے زیادہ رجسٹری فیس بالترتیب

سال 09-2008 = -/58,80,10,127

(58 کروڑ 80 لاکھ 10 ہزار 1 سو 27) روپے

سال 10-2009 -/51,22,30,848 (51 کروڑ 22 لاکھ 30 ہزار 8 سو 48) روپے

مذکورہ عرصہ 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ضلع میانوالی میں سب سے کم رجسٹری فیس بالترتیب

سال 09-2008 = /-43,54,532 (43 لاکھ 54 ہزار 5 سو 32) روپے

سال 10-2009 = /-45,94,090 (45 لاکھ 94 ہزار 90) روپے

وصولی ہوئی

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2011)

پرائیویٹائزیشن بورڈ کا قیام ودیگر تفصیلات

*9089: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں پرائیویٹائزیشن بورڈ کب وجود میں آیا، اس محکمہ کے اغراض ومقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس محکمہ نے اپنے قیام سے اب تک کتنی املاک فروخت کی ہیں اور ان سے کل کتنی آمدنی حاصل ہوئی؟

(ج) ضلع راولپنڈی میں کتنی سرکاری املاک فروخت ہوئیں اور ان سے کتنی رقم حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) پنجاب نجکاری بورڈ مورخہ 1997-08-04 کو فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر FD.SO(AB)8−497 کے تحت معرض وجود میں آیا۔ حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی سرکاری املاک کو پنجاب نجکاری بورڈ بذریعہ نیلام عام شفاف طریقے سے فروخت کرتا ہے۔

(ب) پنجاب نجکاری بورڈ نے 1997 سے لے کر آج تک 386 سرکاری املاک بذریعہ نیلام عام فروخت کی ہیں اور ان سے مبلغ 5070.771 ملین روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں اب تک 5 سرکاری املاک فروخت کی گئی ہیں جن سے مبلغ 22.500 ملین روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2011)

ضلع راولپنڈی۔ زرعی مقاصد کیلئے دی گئی اراضی پر رہائشی کالونیاں تعمیر کرنے کی تفصیلات

*9239: محترمہ رعنا رضوی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے فوج کی غذائی ضروریات کے لئے زمین پٹے پر دے رکھی ہے جو کہ قانون کے مطابق کسی اور مقصد کے لئے استعمال میں نہیں لائی جا سکتی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فوج نے زرعی مقاصد کے لئے پٹہ پر لی گئی اراضی پر رہائشی کالونیاں بنالی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب حکومت فوج کو زرعی مقاصد کے لئے دی گئی زمین جس کی انہوں نے خلاف قانون و پالیسی حیثیت تبدیل کی ہے کو عدالت میں رجوع کر کے موجودہ قیمت وصول کرنے یا واپس لینے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اضلاع

لاہور

قصور ندارد

شیخوپورہ ندارد

ننکانہ 351 ایکڑ زمین غیر قانونی طور پر فوج کے زیر قبضہ ہے۔

گوجرانوالہ ندارد

نارووال

سیالکوٹ M-17-K-178 فوج کے قبضہ میں ہے-

حافظ آباد

گجرات	ندارد
منڈی بہاؤالدین	ندارد
راولپنڈی	ندارد

جہلم

اٹک 3793 ایکڑ برائے دفاع

چکوال	ندارد

سرگودھا- 4643 ایکڑ فوج کے زیر قبضہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) سٹیڈ گرانٹ	2872 ایکڑ
(ii) آرمی ویلفیئر سکیم	231 ایکڑ
(iii) ملٹری کیمپ گراؤنڈ	18 ایکڑ
(iv) برائے کاشت	410 ایکڑ

بھکر

خوشاب

میانوالی	ندارد

اضلاع

فیصل آباد 2850 ایکڑ برائے سٹیڈ گرانٹ اینیمل بریڈنگ سکیم

جھنگ	ندارد
ٹوبہ ٹیک سنگھ	ندارد
چنیوٹ	ندارد
ساہیوال	ندارد

اوکاڑہ 17013 ایکڑ ملٹری فارم اوکاڑہ

7778 ایکڑ آرمی سٹیڈ فارم کلیانہ

3193 ایکڑ ملٹری فارم رینالہ خورد

4530 ایکڑ آرمی سٹیڈ فارم رینالہ خورد

5379 ایکڑ آرمی ویلفیئر ٹرسٹ پر دینہ آباد

پاکپتن 5022 ایکڑ

ملتان

خانیوال	ندارد
لودھراں	
وہاڑی	
ڈیرہ غازی خان	ندارد
راجن پور	
مظفر گڑھ	
لیہ	ندارد
بہاول پور	
بہاولنگر	ندارد
رحیم یار خان	

(ب) تمام اضلاع سے رپورٹ NIL تصدیق ہوئی ہے۔

(ج) ۔ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2012)

ضلع جہلم، پٹوار حلقے و دیگر تفصیلات

*9267: جناب محمد فیاض: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جہلم میں اس وقت پٹوار حلقے کتنے ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقوں میں تعینات پٹواریوں کے نام اور عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ کس کس پٹواری کے خلاف انٹی کرپشن میں مقدمات درج ہوئے، اس وقت کس سٹیج پر ہیں اور اگر کوئی سزائیں ہوئی ہیں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پٹواری ملی بھگت سے ایک مرتبہ پھر اپنے سابقہ حلقوں میں تعینات ہو گئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ پٹواریوں کو انٹی کرپشن مقدمات کے فیصلہ تک معطل رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011   تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع جہلم میں اس وقت 144 پٹوار حلقے ہیں-

(ب) فہرست پٹواریان مع حلقہ و عرصہ تعیناتی جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(د) تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(ہ) پٹواریوں کی معطلی ان کے خلاف الزامات کی نوعیت کی روشنی میں کی جاتی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)</u>

<u>لاہور۔ موضع ہر بنس پورہ میں سرکاری اراضی کو واگزار کروانے کا معاملہ</u>

*9268: <u>محترمہ رعنا رضوی</u>: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع ہر بنس پورہ لاہور میں صوبائی حکومت کی ہزاروں ایکڑ اراضی موجود ہے جس پر بااثر افراد غیر قانونی طور پر قابض ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر بااثر افراد سے قبضہ گروپ اور لینڈ مافیا نے رہائشی کالونیاں کئی کئی ایکڑوں پر بنگلے، پلازے تعمیر کر رکھے ہیں ان کے نام پتہ جات، سے آگاہ فرمائیں ؟
(ج) حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کتنی زمین ان بااثر افراد اور قبضہ گروپوں سے واگزار کروائی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011   تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ موضع ہر بنس پورہ لاہور میں صوبائی حکومت کی کل اراضی تعدادی 10235 کنال ہے جس پر تقریباً 38 کالونیاں / آبادیاں ناجائز تعمیر شدہ ہیں اور مختلف لوگ رہائش پذیر ہیں۔ تفصیل جھنڈی "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) یہ درست ہے کہ رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت پر مختلف لوگ 38 آبادیوں / کالونیوں کی شکل میں ناجائز قابض اور رہائش پذیر ہیں۔ تفصیل جھنڈی "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) حکومت نے پچھلے تین سالوں میں اراضی تعدادی 413 کنال ان قابضین سے واگزار کروائی ہے، تاہم حکومت پنجاب نے ان ناجائز قابضین کو مالکانہ حقوق دینے کے لئے ایک کمیٹی زیر صدارت کمشنر لاہور ڈویژن لاہور و دیگر ممبران پنجاب اسمبلی تشکیل دی گئی ہے تاکہ ان ناجائز قابضین کو حکومتی پالیسی کے مطابق مالکانہ حقوق دیئے جا سکیں۔ تفصیل جھنڈی "سی" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)</u>

<u>لاہور۔ہر بنس پورہ میں سرکاری اراضی کو واگزار کروانے کا معاملہ</u>

<u>*9269: محترمہ ثمینہ نوید:</u> کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع ہر بنس پورہ لاہور میں حکومتی اراضی پر لینڈ مافیا نے قبضہ کر رکھا ہے جن میں ایک سابق ایم این اے بھی شامل ہے جس نے ناجائز قبضہ کر کے کئی ایکڑوں پر اپنا ڈیرہ اور رہائش گاہ تعمیر کر رکھی ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے پچھلے تین سالوں میں موضع ہر بنس پورہ میں کس کس سے اور کتنی کتنی سرکاری اراضی واگزار کروائی ہے ؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ موضع ہر بنس پورہ لاہور میں سرکاری اراضی پر مختلف لوگ ناجائز قابض ہیں اور تقریباً 38 آبادیاں / کالونیاں بنی ہوئی ہیں اور لوگ رہائش پذیر ہیں۔ سابقہ ایم این اے کے قبضہ میں اراضی تعدادی تقریباً 50 کنال پر ناجائز چار دیواری، رہائش گاہ اور ڈیرہ جات تعمیر شدہ ہیں جو کہ ڈیال ہاؤس کے نام سے مشہور ہے۔

(ب) حکومت نے پچھلے تین سالوں میں موضع ہر بنس پورہ میں اراضی تعدادی تقریباً 413 کنال اراضی واگزار کروائی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سابقہ تین سالوں کے دوران واگزار رقبہ جات کی تفصیل

نمبر شمار	رقبہ جات	کل رقبہ M	K
1	ریونیو اکیڈمی نزد جلو پارک	0	158
2	صحافی کالونی	0	44
3	قبرستان کی جگہ	0	25
4	تھانہ ہر بنس پورہ کے بالمقابل	0	04
5	چھپڑ تاج باغ	0	10

6	ٹورزم ڈیپارٹمنٹ	0	50
7	ریلوے کراسنگ لائن	0	22
8	گوالہ کالونی	0	100
	ٹوٹل رقبہ	413 کنال	

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2011)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ کی ملکیتی اراضی ودیگر تفصیلات

*9490: سردار کامل گجر: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع سرگودھا میں حکومت پنجاب کی ملکیتی اراضی کتنی ہے؟

(ب) یہ اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے؟

(ج) پچھلے تین سالوں میں ضلع سرگودھا میں سرکاری اراضی کتنے لوگوں کو لیز پر دی گئی؟

(د) پچھلے تین سالوں میں مذکورہ ضلع میں سرکاری اراضی کتنے لوگوں کو کتنی کتنی الاٹ کی گئی اور اس سے کتنی آمدن ہوئی نیز یہ رقم کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011   تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) 11823 ایکڑ 7 کنال 5 مرلے

(ب) فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 1398 افراد

(د) 1398 افراد کو الاٹ کی گئی۔ کل آمدن -/3,38,09,879 (3 کروڑ 38 لاکھ 9 ہزار 8 سو 79) روپے ہوئی جو اکاؤنٹ نمبر BO-1407 میں جمع کروائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات

*9491: سردار کامل گجر: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے اس وقت کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کام کر رہے ہیں ؟

(ب)ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر کب سے انکوائریاں چل رہی ہیں،ان کے نام،عہدہ، گریڈاور جگہ تعیناتی سے آگاہ کریں ؟

(ج)مذکورہ ضلع کے دفاتر میں کس کس گریڈ کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی اس وقت خالی ہیں ؟

(د)ان خالی اسامیوں کو حکومت پر کیوں نہیں کر رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے ملازمین کی فہرست جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) جن ملازمین کے خلاف انکوائریاں چل رہی ہیں ان کی فہرست جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ملازمین کی بمطابق گریڈ اور خالی اسامیوں کی فہرست جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) ملک کی اقتصادی صورت حال کے پیش نظر حکومت پنجاب نے نئی بھرتی پر پابندی لگائی ہوئی ہے جونہی بھرتیوں پر پابندی ختم ہو گی تو خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2011)

ڈی او (آر) سرگودھا کے پاس زیر سماعت کیسز کی تفصیلات

*9495: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈی او(آر) ضلع سرگودھا کے پاس اس وقت کل کتنے کیسز ہیں اور یہ کتنے کتنے عرصہ سے زیر سماعت ہیں؟

(ب) 2008 سے اب تک کتنے کیسز پر فیصلے ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی تک زیر التواء ہیں اور یہ کب تک نمٹا دیئے جائیں گے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)اس وقت عدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سرگودھا میں 427 مقدمات زیر سماعت ہیں- تفصیل مدت مقدمات درج ذیل ہے:-

زائد از ایک سال 337

زائد از دو سال 64

زائد از تین سال 26

(ب) سال 2008 تا مئی 2011 مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سابقہ	مرجوعہ	میزان
558	1640	2198
فیصلہ	منتقل	بقایا
1630	141	427

زیر تصفیہ کیسز میں سب سے زیادہ اہمیت پرانے مقدمات کو نمٹانے کے لئے دی جارہی ہے- مابعد نئے کیسز کو سماعت کیا جاتا ہے تاہم Pending کیسز کو جلد نمٹانے کے لئے ضروری کوششیں کی جا رہی ہیں تاہم وکلاصاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ تحریری بحث اپنے اپنے مقدمات میں پیش کریں تاکہ ان کی عدم موجودگی میں بھی فیصلہ جات کو ممکن بنایا جائے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2011)</u>

ضلع لاہور-جمع بندیاں مکمل نہ ہونے کی تفصیلات

*9567: جناب شوکت محمود بسراء: کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے تمام سرکلز میں پچھلے دس سالوں سے جمع بندیاں مکمل نہیں ہوسکیں جس سے کروڑوں روپے کے ریونیو کا خسارہ ہورہاہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سانده سرکل میں عرصہ 26 سال سے جمع بندی نہیں ہوسکی؟

(ج) اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توکیاحکومت لاہورسرکل کے تمام قانونگو، نائب تحصیلداران اور تحصیلداران کو جمع بندیاں مؤخررکھنے کے سلسلے میں ان کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف) عنوان بالامیں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹرلاہورسے حاصل کردہ جواب کے مطابق جمع بندی ہائے بروقت مرتب نہ ہونے کی ایک وجہ سانحہ آتشزدگی مورخہ 12-01-1998 ضلع کچہری لاہورہے کیونکہ اس واقع میں صدرریکارڈروم میں موجود جملہ ریکارڈ جمع بندی ہائے وغیرہ جل کرخاکسترہوگیا تھا-ریکارڈکومحفوظ کرنے کے لئے پٹوارخانہ ہائے کاریکارڈفوری طورپرقبضہ لےکرصدرریکارڈروم میں محفوظ کرلیاگیااورفوٹوکاپی ہائے ریکارڈعملہ فیلڈکے حوالے کی بروئے نوٹیفیکیشن مورخہ 6-6-2000 بورڈآف ریونیوضلع لاہورکابندوبست شروع کروایاگیااس نوٹیفیکیشن کی موجودگی میں قانوناً جمع بندی ہائے کی تیاری کی قطعاًضرورت نہ ہے-

مابعدبورڈآف ریونیوکے نوٹیفیکیشن مورخہ 29-10-2004 کی روسے ضلع لاہورکے اربن ایریا میں واقع 100 مواضعات کے ریکارڈبندوبست کی تیاری روک دی گئی اوراس نوٹیفیکیشن کے بعد ضلع لاہورکے تعدادی 100 مواضعات میں سے 64 جمعبندی ہائے مرتب ہوکرداخل دفترصدر ریکارڈروم اور 10 مواضعات کی جمعبندی ہائے دفترتحصیل ریکارڈروم میں جمع ہوگئیں- دیگرجمع

بندی ہائے تقاضا زیر تیاری تھیں کہ حکومت پنجاب کی ہدایت پر ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کی بابت نوٹیفیکیشن مورخہ 05-10-2010 کے تحت جمعبندی ہائے مرتب کرنے سے ممانعت کی جس پر جملہ ریکارڈ کی کمپوزنگ اور پرینٹنگ کا کام شروع ہو چکا ہے۔علاوہ ازیں جمعبندی ہائے کی تیاری یا عدم تیاری سے ریونیو کے خسارہ کا کوئی تعلق نہ ہے۔کیونکہ ضلع لاہور کا بیشتر علاقہ گنجان آبادی پر مشتمل ہے۔رقبہ کی منتقلی دستاویزات رجسٹری شدہ کے تحت ہوتی ہیں۔نیز زرعی علاقہ میں زرعی انکم ٹیکس کا نفاذ ہو چکا ہے۔جس کے تحت مالکان خود پابند ہیں کہ وہ اپنی ملکیت کے گوشوارہ جات از خود متعلقہ AC صاحبان کے دفاتر میں جمع کروائیں گے۔

(ب) موضع ساندہ کلاں تحصیل لاہور سٹی کا اشتمال اراضی سال 61-1960 میں شروع ہوا دوران کارروائی اشتمال مابین مالکان اراضی تنازعات شروع ہوئے اور موضع کا اشتمال مکمل نہ ہو سکا دوران اشتمال جمعبندی تیار نہ ہو سکتی ہے جب بورڈ آف ریونیو نے اربن ایریا کا بندوبست ختم کیا اور مقدمات کا فیصلہ ہونے پر ایک جمع بندی سال 2004 کے بعد تیار ہو کر داخل کروائی لیکن اب ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے اس سے جمعبندی تیاری کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب مندرجہ بالا جزو "الف" اور "ب" کی بنیاد پر کوئی کارروائی نہ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2012)

تحصیل بھلوال، محکمہ کے ملازمین و دیگر تفصیلات

*9636: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں محکمہ کے کل ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) گریڈ 11 سے اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس وقت گریڈ 11 سے اوپر کے کس کس ملازم کے خلاف محکمانہ انکوائری یا قانونی کارروائی ہو رہی ہے یہ کس کس بناء پر ہو رہی ہے؟

(د) ان ملازمین کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان میں سے کس کس ملازم کے پاس سرکاری گاڑی ہے، ان کے نمبر، ماڈل اور سال 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل بھلوال کے کل ملازمین کی تعداد: 97

گریڈ17 = 1 گریڈ16 = 1 گریڈ15 =
1 گریڈ14 = 2
گریڈ12 = 1 گریڈ11 = 6 گریڈ9 = 46
گریڈ7 = 10
گریڈ04 = 2 گریڈ2 = 22 گریڈ01 = 5

(ب)

1	چودھری محمد ارشد	اسسٹنٹ کمشنر	گریڈ17
2	راجہ عامر مسعود	تحصیلدار	گریڈ16
3	فردوس محمد خان	نائب تحصیلدار	گریڈ15
4	امیر خان	نائب تحصیلدار	گریڈ14
5	ثاقب رسول	نائب تحصیلدار	گریڈ14
6	منیر احمد	سٹینوگرافر	گریڈ12

(ج) گریڈ11 یا اس سے اوپر کے کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی انکوائری نہ ہو رہی ہے۔

(د) اخراجات سال 2009-10 اخراجات سال 2010-11
Rs. 1626704/- Rs. 1730640/-

(ہ) چودھری محمد ارشد اسسٹنٹ کمشنر بھلوال

گاڑی نمبر SGG-6666 ماڈل 2007

اخراجات پٹرول -/104559 اخراجات مرمت وغیرہ -/14602

کل اخراجات:- -/119161

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2011)

لاہور مقصود احمد ملک

مورخہ 6 جون 2012 سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو) کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	انجینئر قمر الاسلام راجہ	-5237
2	محترمہ مائزہ حمید	6853 -6852
3	محترمہ ساجدہ میر	7840 -7839
4	محترمہ نگہت ناصر شیخ	-7881
5	شیخ علاؤالدین	8663 -8561
6	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	8568
7	محترمہ خدیجہ عمر	8599
8	ڈاکٹر سامیہ امجد	8623
9	سید حسن مرتضیٰ	8698 -8653
10	سردار خالد سلیم بھٹی	8720 -8718
11	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8796 -8792
12	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8848
13	جناب محمد شفیق خان	9089
14	محترمہ رعنا رضوی	9268 -9239
15	جناب محمد فیاض	9267
16	محترمہ ثمینہ نوید	9269
17	سردار کامل گجر	9491 -9490
18	جناب اعجاز احمد کاہلوں	9495
19	جناب شوکت محمود بسراؔ	9567

9636	محترمہ زوبیہ رباب ملک	20